ما یشآء یھب لمن یشآء إناثاً و یھب لمن یشآء الذکور أو یزوجھم ذکرانا و إناثا ویجعل من یشآء عقیما إنہ علیم قدیر O ﴾[سورۃ الشوریٰ ۴۹-۵۰]

ترجمہ: ''زمین وآسمان صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت ہے۔وہ جو چاہتا ہے' پیدا فرماتا ہے، جسے چاہے بچیاں دیتا ہے، اور جسے چاہے بچے عنایت فرماتا ہے یا انہیں بیٹے اور بیٹیاں ملے جلے عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ بلا شبہ وہ ہر چیز کو اچھی طرح جانتا اور خوب قدرت رکھتا ہے۔''

آیت مذکورہ سے معلوم ہوا کہ اولاد چاہے بیٹا ہو یا بیٹی، عطا ہونے پر نہ ناپسندیدگی کا اظہار کرنا چاہیے اور نہ رنجیدہ ہونا چاہیے، کیونکہ اسلام نے بچیوں کی پرورش کو باعث اجرو ثواب قرار دے کر اس کی بڑی حوصلہ افزائی کی ہے۔حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''**من عال جاریتین حتی تبلغا جاء یوم القیامۃ انا و ھو ھکذا**''و ضم اصابعہ ''[مسلم ۲۰۲۷/٤] ترجمہ: ''جس کسی نے جوان ہونے تک دو بچیوں کی پرورش کی، میں اور وہ قیامت کے دن ان انگلیوں کی طرح اکٹھے ہوں گے'' یہ فرماتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مبارک انگلیوں کو ملا دیا۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا: ''**من ابتلی من ھذہ البنات بشئ فأحسن إلیھن ، کن لہ سترا من النار**''[بخاری ۳/ ۶۰ ۳] ترجمہ: ''جس کسی کو بچیاں دے کر آزمایا گیا، پھر اس نے اچھا برتاؤ کیا تو بچیاں آتش دوزخ اور اس کے درمیان رکاوٹ بن جائیں گی۔''

اچھے برتاؤ کی بہترین تعبیر یہ ہے کہ بیٹے اور بیٹیوں کی ضروریات پوری کرنے میں کوئی امتیازی سلوک روا نہ رکھا جائے۔ جیسے کھانا پینا، لباس، رہن سہن، تعلیم وتربیت ، علاج اور دیگر سہولیات۔

یہ بات مشاہدے میں آتی ہے کہ اکثر گھرانوں میں لڑکوں کی بے جا حمایت کی جاتی ہے۔اس کا دوہرا نقصان ہوتا ہے: ایک ناانصافی اور دوسرا ظلم کی عادت۔ گھر سے باہر بھی یہ عادت اس کو مجبور کرتی ہے۔ جب اساتذہ اور عملہ ان پر سختی کرتے ہیں تو وہ برداشت نہیں کرسکتے۔ اس طرح وہ آوارگی کا راستہ اختیار کرتے ہیں، جس کا نتیجہ معاشرے کی تباہی و بربادی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ دوسری طرف بعض والدین اپنی بچیوں کو ان کی فطری ذمہ داری سے بالکل ناواقف رکھتے ہیں۔ ایسے والدین کو یہ دعویٰ بھی ہوتا ہے کہ وہ بچیوں سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔ حالانکہ پیار کا تقاضا تو یہ ہے کہ ان کا مستقبل روشن کرنے کے لیے انہیں امور خانہ داری کی بھی پوری تربیت دی جائے۔ (جاری ہے)

اخبار الجامعة

[یکم جولائی تا 31 دسمبر 2002ء]

محمد ایوب غلام

2-7-02 جمعیت اهلحدیث پنجاب پاکستان کا (۱۲) رکنی تبلیغی وفد تشریف لایا۔

10-7-02 الشیخ حافظ عبدالرّب صاحب استاد تحفیظ القرآن الکریم حرم مکی شریف تشریف لائے، فارم تو حید آباد اور جامعہ کا دورہ کیا۔ انکے ہمراہ پروفیسر میاں عبدالمجید صاحب بھی تھے۔

18-7-02 جمعیة احیاء التراث الاسلامی کویت کے انتظام سے توحید آباد فارم میں جامعہ کے زیر کفالت ایتام کا دو روزہ مخیّم تربوی کی تقریب منعقد ہوئی۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے یتیموں کو قیمتی انعامات دیے گئے۔

20-7-02 کلیة الحدیث للبنین اور کلیة الدراسات للبنات میں ششماہی امتحانات کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔

23-7-02 بیت الزکاة کے تعاون سے تعمیر ہونے والے دار الأیتام کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

29-7-02 جامعہ بلتستان شگر سے علماء کرام کی 5 رکنی ٹیم مطالعاتی دورے پر تشریف لائی۔ منتظمین جامعہ اور علماء کرام سے کئی اہم امور پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔

3-8-02 هيئة الإغـــاثة الإسلامية العالميـــة دمام کے مدیر مکتب الشیخ غالب محمد المندیل حفظه اللّٰه تشریف لائے، انکے اعزاز میں جامعہ میں ایک پروقار جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ بعدازاں مہمان گرامی نے اغاثہ کے تعاون سے تعمیر شدہ مدارس، مساجد، ٹینکیوں، کنویں وغیرہ کا معائنہ کرنے کیلئے مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔

3-8-02 استاذ الأساتذہ مولانا عبدالوہّاب حنیف رحمة الله عليه رئیس مجلس عمل جمعیت اہلحدیث بلتستان ریاض سعودی عرب میں کار کے حادثہ میں اللہ کو پیارے ہوگئے ﴿إنا لله و إنآ إليه راجعون﴾ مرحوم کی غائبانہ نماز جنازہ میں پورے بلتستان سے عقیدت مندوں کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔

11-8-02 ڈگری کالج سکردو سے 25 لیکچرار حضرات جناب پرنسپل صاحب کی معیت میں فارم توحید آباد، کلیة الحدیث، الاثر پبلک سکول، مکتبة الجامعہ وغیرہ کے مطالعاتی دورے پر تشریف لائے۔

15-8-02 جمعیت اہلحدیث غواڑی کے زیر اہتمام الشیخ عبدالوہاب حنیف رحمة الله عليه کی یاد میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت فضیلة الشیخ عبدالواحد عبداللہ ناظم اعلی جامعہ دارالعلوم نے کی۔

اجلاس میں مرحوم کی گرانقدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا، اور خصوصی دعائے مغفرت کی گئی۔

16-8-02 جناب محمد فاضل صاحب درّانی چیف سیکرٹری شمالی علاقہ جات نے فارم توحید آباد کا معائنہ کیا، ساتھ ہی بجلی گھر غواڑی کا رسم افتتاح ادا کیا۔ یہ بجلی گھر بیت الزکاۃ کے تعاون سے جامعہ کی زیر نگرانی تعمیر ہوا ہے۔

18-8-02 مجلس شوریٰ جمعیت اہلحدیث بلتستان کا تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں فضیلۃ الشیخ عبدالوہاب حنیف رحمة الله علیه رئیس مجلس العمل کی وفات کو جامعہ دارالعلوم اور جمعیت اہلحدیث کیلئے عظیم سانحہ قرار دیا گیا۔ اور آپکی گرانقدر خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے آئندہ آپکے مشن کو جاری رکھنے کا عزم کیا گیا۔ نیز مدیر التعلیم فضیلۃ الشیخ عبدالرشید صدیقی کو انکی جگہ رئیس مجلس العمل منتخب کیا گیا اور نائب مدیر التعلیم الشیخ ثناءاللہ عبدالرحیم کو مدیر التعلیم، اور الشیخ عبدالرحیم روزی کو نائب مدیر التعلیم مقرر کیا گیا۔

4-9-02 اساتذہ کلیۃ الحدیث اور اساتذہ کلیۃ الدراسات کا جناب مدیر عام صاحب اور جناب مدیر تعلیم صاحب کیساتھ خصوصی لقاء کا اہتمام کیا گیا۔ طلباء وطالبات کی علمی، اخلاقی، ادبی اور تربیتی ارتقاء کے لیے مزید محنت، لگن، اخلاص اور فرض شناسی سے فرائض منصبی سرانجام دینے کے لیے اصلاحی تجاویز پر غور کیا گیا۔

14-9-02 جوائنٹ سیکرٹری جناب جہانگیر خان صاحب اور چیف سیکرٹری جناب فاضل درانی صاحب کے ہمراہ ضلع سکردو اور ضلع گنگچھے کے افسران نے فارم توحید آباد کا دورہ کیا۔

26-9-02 جناب تاج اقبال صاحب بریگیڈیئر کیڈٹ کالج سکردو نے فارم توحید آباد اور الاثر پبلک سکول غواڑی کا دورہ کیا۔ موصوف کے اعزاز میں الاثر پبلک سکول غواڑی میں ایک شاندار جلسے کا اہتمام کیا گیا۔

8-10-02 الہاجری زچہ بچہ ہسپتال غواڑی کا سنگ بنیاد جناب الشیخ ثناءاللہ سالک صاحب کے دست مبارک سے رکھا گیا۔

09-10-02 جمعیت طلباء جامعہ دارالعلوم بلتستان کا اختتامی جلسہ زیر صدارت ناظم اعلیٰ الشیخ عبدالواحد عبداللہ منعقد ہوا۔ سال بھر میں حسن کردار اور بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو قیمتی انعامات سے نوازا گیا۔

22-10-02 برنامج المساعدۃ التعلیمیۃ جامعہ دارالعلوم غواڑی کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔ اس امتحان میں پرائمری تا میٹرک کے جملہ طلباء شریک ہوئے۔

09-11-02 قسم البنین والبنات کے سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔

27-11-02 جامعہ دارالعلوم میں سالانہ امتحانات کے نتائج کے سلسلے میں ایک شاندار اجتماع منعقد ہوا۔ نتائج کا